ماشاء۔ فکتب فیها الحسن شروطًا اهمها تامین جیشه و شیعة علی کلّهم قبلها معاویة وقدم الی العراق فقابله الحسن بجیشه وبایعه بالخلافة ۔ هو وجنده وبهذا اصدق رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فی قوله " ان ابنی هذا سید ولعل اللّٰه ان یصلح به بین طائفتین عظیمتین من المومنین "

(اتمام الوفاء ص ۲۵۲)

اور اس کا غذ پر حضرۃ معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے کوئی شئی تحریر نہ تھی ۔ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اس کے ذریعہ یہ چاہتے تھے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ جو شرائط بھی چاہیں اس پر تحریر کر دیں ۔ حضرۃ حسن رضی اللہ عنہ نے اس پر شرائط صلح تحریر کر دیں اور ان شرائط میں سب سے اہم یہ شرط تھی کہ ان کے لشکر اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حامیوں کو امن حاصل ہوگا حضرۃ معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کی تمام شرائط کو قبول کر لیا اور آپ عراق میں تشریف لائے ۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور ان کے لشکر نے حضرت معاویہؓ کا استقبال کیا ۔ اور حضرت حسنؓ اور ان کے لشکر نے حضرت معاویہؓ کے دست حق پرست پر بیعۃ کر لی اور حضرت حسنؓ کے اس اقدام سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیش گوئی سچی ثابت ہوئی جس میں آپ نے حضرۃ حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا ! میرا یہ بیٹا سردار ہے عنقریب اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا ۔

نرخنامہ اشتہارات

ٹائیٹل کا آخری صفحہ	۱۲۰۰/- روپے
" دوسرا اور تیسرا صفحہ	۸۰۰/- "
اندرونی مکمل صفحہ	۶۰۰/- "
نصف صفحہ	۳۰۰/- "
چوتھائی صفحہ	۱۵۰/- "

منیجر اشتہارات نقیب ختم نبوت ملتان

آغا غیاث الرحمٰن انجستم ۔ لاہور

زبان میری ہے بات اُن کی

صدر ضیاء کے طیارے کی تباہی میں بے نظیر کے ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔
(امریکی سفیر رابرٹ اوکلے)

خدا کے واسطے جھوٹی نہ کھائیے قسمیں
مجھے یقیں ہوا مجھ کو اعتبار آیا

پیپلز پارٹی کی حکومت مارشل لاء دور کا تسلسل ہے۔ (مولانا فضل الرحمٰن)

تھا آئینۂ ایام میں آپ اپنی ادا دیکھ

بلوچستان اسمبلی کو اقتدار کی سیاست پر قربان کر دیا گیا (ایک اخبار کی سرخی)

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

گورنر ہمارا نہ وزیر اعلیٰ ۔ ہم پر کوئی الزام نہیں! (بلوچستان اسمبلی کے بارے بے نظیر بھٹو کا)

آپ کا تو صرف سپیکر ہی کافی ہے۔

"عمل آئینی مگر بدنیتی پر مبنی ہے۔" (بلوچستان اسمبلی کے متعلق ایک اخباری عنوان)

لہٰذا عمل کئے جاؤ اور نیت کو اپنے مقام پر رہنے دو۔

"ہم کھیلوں کو سیاست سے پاک کر دیں گے۔" (کھیلوں کے وزیر مملکت)

تاکہ صرف سیاست کو کھیل بنایا جا سکے۔

"عورت اس لئے سربراہِ مملکت بن گئی کہ مرد مرد نہیں رہے۔"

(نوے سالہ ایم این اے۔ مولانا نعمت اللہ صاحب)

جب آدمی بوڑھا ہو جائے تو ایسا ہی محسوس کرتا ہے۔

"سندھ میں سندھی، پنجابی، پٹھان کی تمیز ختم کی جائے گی۔" (وزیر اعلیٰ سندھ)

جوش میں آکر کہیں سندھیوں، پنجابیوں اور پٹھانوں ہی کو ختم نہ کر ڈالیے گا۔

"صوبے اور مرکز میں مصالحت کے لئے پُل کا کام دوں گا۔" (گورنر پنجاب)

لیکن یہ پُل کسی ٹھیکیدار سے نہ بنوائیں۔

بلوچستان اسمبلی ٹوٹنے کی وجہ سے وزیراعظم پر شُبے کی کوئی گنجائش نہیں۔

(وزیراعظم کے ظہرانے میں شرکت کے بعد خان عبدالولی خان کا بیان)

وزیراعظم صاحب ظہرانے کا اہتمام پہلے ہی فرما دیتیں تو خان ولی خان اِس مسئلے پر نہ بگڑتے۔

اپوزیشن نے قومی اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ ختم کردیا۔ (ایک خبر)

ساقی میرے خلوص کی شدت کو دیکھنا
پھر آگیا ہوں گردشِ دوراں کو ٹال کر

خاتون کی حکمرانی پر اظہار تشویش۔ اسلام آباد میں علماء کا کنونشن ہوگا۔ (ایک خبر)

بڑی دیر کی مہرباں آتے آتے

"پنجاب اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے کے وقت حزب اقتدار کے تین اور حزب اختلاف کے چھ ارکان اسمبلی میں موجود تھے۔" (ایک خبر)

ارکانِ اسمبلی کو ممبر بنے ابھی دن ہی کیا ہوئے ہیں۔ ان کے پھلنے پھولنے اور کھیلنے کودنے کے دن ہیں۔ آئندہ الیکشن تک ان کو اسمبلی سے باہر سیر سپاٹے کرنے، مزے لوٹنے اور اپنی نوزائیدہ رکنیت کا "ٹیکا" جما لینے دیں۔

"مرکز اور پنجاب میں تصادم مرکز اور صوبے دونوں کے حق میں نہیں۔"

(پنجاب کے اراکینِ اسمبلی کی تقریریں)

لیکن یہ تصادم وزیروں اور سیاسی لیڈروں کے حق میں ضروری ہے۔

بجٹ میں غربت اور امارت میں فرق دور کرنے کے لئے کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔

(پنجاب کے بعض ارکانِ اسمبلی)

یہ اقدام صرف زبانی کلامی کیا جاتا ہے۔

سعودی عرب نے بھٹو مرحوم کو پناہ دینے کی پیش کش کی تھی؟ (مذہبی امور کے وزیر مملکت کا انکشاف)

تشنہ لب اُٹھ گئے دنیا سے تو پانی برسا
جل گیا دل تو ملے آگ بجھانے والے

وزیر اعظم کا استقبال کون کرے گا؟
وزیر اعلیٰ کو خوش آمدید کون کہے گا؟ (ایک اخبار کا استفہامیہ عنوان)

اللہ سلامت رکھے ۔ یہ ۔ بچے کریں گے ۔

دفاعی آلات کی اندرون ملک تیاری میں چشم پوشی مجرمانہ غفلت ہے۔

(لیفٹیننٹ جنرل محمد صفدر)

نہیں صاحب! یہ تو غیر ملکی فرموں سے بھاری کمیشنیں وصول کرنے کا کرشمہ ہے۔

ایک مخبوط الحواس شخص نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ادھم مچادی۔ (ایک خبر)

یہ حق صرف ارکانِ پارلیمنٹ کو حاصل ہونا چاہیے۔

راجہ غضنفر علی خان، شعیب قریشی، خلیق الزمان اور ممتاز دولتانہ بڑے اچھے سفارتکار تھے

(احمد سعید کرمانی)

کرمانی صاحب اپنا ذکرِ خیر بھی فرما دیتے تو کیا تھا آپ خود بھی بھٹو مرحوم کے دور میں سفیر رہ چکے ہیں۔

صوبائی حکومت کے نوٹیفیکیشن کے بغیر وفاقی افسر چارج لے سکتا ہے نہ تنخواہ۔

(نصر اللہ دریشک)

تنخواہ بے شک نہ دیں چارج ضرور دے دیں۔ خدا کے فضل سے یہ بغیر تنخواہ کے بھی اپنا وقت پاس کرلیں گے۔

آپ نے دوبارہ سفارت لینی ہے؟ (ایک جلسے میں احمد سعید کرمانی سے سوال)

مل جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

جمیعۃ العلمائے اسلام کفرانِ نعمت نہ کرے۔ پیپلز پارٹی کے ساتھ حکومت میں شامل ہو جائے

(میاں سراج احمد دینپوری سابق امیر جمیعت علماء اسلام (فضل الرحمٰن گروپ) حال رکن پیپلز پارٹی سنٹرل کمیٹی و مشیر مذہبی امور)

لطف

پھر التفاتِ دلِ دوستاں رہے یا نہ رہے

چمن چمن اُجالا

ربوہ

حبیب اللہ رشیدی

قادیانی لڑکی کا قبولِ اسلام

- قائد تحریک ختم نبوت سید عطاء المحسن بخاری کا اجتماع جمعہ سے خطاب
- مرزائی ڈاکٹر نے سزا سنتے ہی عدالت میں رونا شروع کر دیا
- روزنامہ الفضل کی ۴ سالہ بندش کے بعد بحالی دجل و تلبیس کی سرپرستی

قائد تحریک ختم نبوت ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے جامع مسجد احرار میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

اللہ کے دین کے علاوہ جتنے بھی نظام ہائے ریاست ہیں قرآن نے انہیں طاغوت کہا ہے۔ کیپٹیل ازم، امپیریلزم، کمیونزم، جمہوریت اور دیگر نظام کافروں کی ریاستی ضرورتوں کے لئے ایجاد کئے گئے تھے۔ مسلمانوں کے لئے صرف اسلام ہی دنیا اور آخرت کی صلاح و فلاح کی ضمانت دیتا ہے۔

آپ نے فرمایا: اسلام کے بارے میں جدید مغربیت زدہ طبقہ اور ان کے حلیف علماء سُوء نت نئی تعبیریں کرتے رہتے ہیں، جس کا نام انہوں نے اجتہاد رکھا۔ ان لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن و سنّت کی صرف وہی تعبیر معتبر اور قابل قبول ہے، جو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی۔ جس پر پوری امّتِ مسلمہ کے علماء متفق ہیں۔ او امر و نہی منکرات اور فواحش کو نئے جامے پہنانا اگر جمہوری تقاضے ہیں تو ان تقاضوں کے ماتحت تمام کفار کو بھی علی الاعلان اپنی کافرانہ سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت ملنی چاہیئے۔ پھر کافروں پر پابندیوں کا کیا جواز ہے؟ اس کا جواب ترمیم پسند علماء سوء کے ذمّہ ہے جو مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اگر جمہوریت اسلام ہے تو کیپٹیل ازم اور کمیونزم کو اسلام کہنا کیوں کفر ہے؟ عورتوں کا ناچ گانا، فلموں، ڈراموں، تھیٹروں میں کام کرنا تفریح کے نام پر جمناسٹک اور